

گورنر اسٹیٹ بینک نے اپنے دورہ کوئٹہ میں بینکاری اور ترقیاتی مالیات کے مسائل کا جائزہ لیا

بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب اشرف محمود و تھرانے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مصروف دن گزارا اور کمرشل بینکوں کے سی ای او اور کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نمائندوں سے ملاقاتیں کیں۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے بینکاری صنعت اور مختلف چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ساتھ اپنی ملاقاتوں کے تسلسل میں پیر کو کوئٹہ میں صف اول کے تمام بینکوں کے چیف ایگزیکٹو آفیسرز کو ایک اجلاس میں مدعو کیا۔ ان ملاقاتوں کا مقصد مختلف علاقوں کی صنعتوں کو درپیش مسائل کو براہ راست سمجھنا، بینکوں کے وساطتی فریضے (intermediary function) کی اثرائتگی کو جانچنا اور بینکوں کو اپنے وساطتی فریضے کی موثر بجا آوری میں درپیش مشکلات سے نمٹنا ہے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے ملک میں مالی شمولیت میں اضافے کے اسٹریٹجک ہدف (2020) کے حصول کی خاطر صوبہ بلوچستان میں بینکاری صنعت کی موجودگی بڑھانے کے لیے بینکوں کو متعدد اقدامات کرنے کی ہدایت کی جن میں مندرجہ ذیل شامل ہیں: تمام بینک بلوچستان میں اپنی موجودگی بڑھانے کے لیے کم از کم تین سال کا بزنس پلان تیار کریں؛ صوبے میں برانچ لیس بینکاری ایجنٹس، برانچ بینکاری کھاتوں اور اے ٹی ایمز کی تعداد میں اضافے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں؛ صوبے کے ان اضلاع میں برانچیں کھولیں جہاں بینکاری خدمات کی دستیابی کم ہے؛ فنانسنگ بڑھائیں خصوصاً اسٹیٹ بینک / حکومت پاکستان کی رعایتی فنانس اسکیموں میں؛ اور اے ایم ایل / سی ایف ٹی خطرات پر مسلسل توجہ مرکوز رکھیں۔

مذکورہ بالا اقدامات سے ملک میں مالی شمولیت بڑھانے کے اسٹیٹ بینک کے اسٹریٹجک ہدف (2020) کے حصول کے لیے صوبہ بلوچستان میں بینکاری صنعت کی موجودگی میں اضافہ ہوگا۔

اسٹیٹ بینک اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ امن و امان کی بہتر صورت حال اور توانائی کی دستیابی بہتر ہونے کی وجہ سے نجی شعبے کے قرضے میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تاہم ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے خصوصاً ان علاقوں میں جو ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گئے ہیں تاکہ معاشی نمو میں سب کو شامل کیا جاسکے اور اس کے فوائد تمام اسٹیک ہولڈرز تک پہنچ سکیں۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے بینکوں کے سی ای او سے بلوچستان میں امن و امان کی صورت حال میں مسلسل بہتری، سی بی کے تحت منصوبوں پر کام، گواہ پورٹ کی ترقی اور غیر استعمال شدہ قدرتی وسائل، جو مل کر نمودار روزگار کے لیے زبردست مواقع مہیا کرتے ہیں، کا ذکر کیا۔ بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ بلوچستان کے ابھرتے ہوئے کاروبار کے لیے ان رعایتی اسکیموں کے تحت فنانسنگ بڑھائیں۔

بعد ازاں گورنر نے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر، نائب صدور اور دیگر عہدیداروں اور ارکان سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات میں گورنر نے کاروباری برادری کو بلوچستان میں مائیکرو فنانس، زرعی قرضے اور ایس ایم ای فنانسنگ کے فروغ کے سلسلے میں اسٹیٹ بینک کی کوششوں سے آگاہ کیا۔ گورنر نے کہا کہ آج صبح ہم نے کوئٹہ میں تمام بینکوں کے صدور / سی ای او کو اکٹھا کیا اور بلوچستان کی کاروباری برادری کو سہولتیں فراہم کرنے کے سلسلے میں اپنے عزم کا اظہار کیا ہے۔ میں نے ان پر زور دیا ہے کہ صوبے کے ترجیحی شعبوں میں فنانسنگ بڑھانے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔

گورنر نے بتایا کہ ایگزیکٹو ایڈوائزری کمیٹی کی سفارش کی روشنی میں محروم علاقوں کے لیے بینکوں کو مخصوص اہداف دیے جا رہے ہیں۔ اسی طرح ملک خاص طور پر بلوچستان میں ایس ایم ای کی اہمیت کے پیش نظر اسٹیٹ بینک رواں سال سے صوبہ وار ایس ایم ای فنانسنگ اہداف مقرر کرے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس سے صوبے میں نمو کو تحریک ملے گی۔ گورنر نے مالی شمولیت کا دائرہ بڑھانے کے لیے، جو اسٹیٹ بینک کا اسٹریٹجک وژن ہے، مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔

جناب و تھرانے کہا کہ امن وامان کی بہتر صورت حال کے ہمراہ سی پیک کے آغاز، گوادر پورٹ کی تعمیر اور ہمسایہ ملکوں کے ساتھ تجارت میں اضافے سے بلوچستان میں حقیقی خوشحالی آئے گی، کاروبار کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور روزگار آئے گا۔

انہوں نے توقع ظاہر کی کہ کونسل چیئرمین آف کامرس اینڈ انڈسٹری مقامی کاروباری اداروں کی رہنمائی کر کے انہیں بینکاری خدمات استعمال کرنے کے قابل بنائے گا تاکہ برآمد کنندگان اسٹیٹ بینک کی برآمدی فنانس اسکیموں سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے کونسل چیئرمین پر زور دیا کہ وہ مذہبی طور پر حساس افراد کے لیے اسلامی بینکاری کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے میں اپنا کردار ادا کرے اور چیئرمین کے نمائندوں کو یقین دلایا کہ انہیں بالخصوص مختلف ترغیباتی اسکیموں اور بالعموم مرکزی بینک کی دیگر اسکیموں کے پھیلاؤ کے لیے مختلف سرگرمیوں میں اسٹیٹ بینک کی معاونت حاصل رہے گی۔

دونوں اجلاسوں میں اسٹیٹ بینک کے سینئر حکام بھی شریک ہوئے۔
